© rasailojaraid.com

اس آئینے میں اپنا جائزہ لیجیے:

یعنی اس کے مطابق اپنے کو ڈھالنے کی کوشش کیجیے

۱- فرض و واجب عبادات کی ان کی ظاہری و باطنی محاسن کے ساتھ ادائیگی

۲- کتاب اللہ کی تلاوت اور اس کا فہم

۳- حدیث پاک، سیرت طیبہؐ، سیرت صحابہؓ وصحابیاتؓ اور دینی وتحریکی لٹریچر کا مطالعہ

۴- اذکار مسنونہ کا التزام

۵- نفل نمازوں بالخصوص تہجد اور نفل روزوں کا حسب استطاعت اہتمام

۶- انفاق فی سبیل اللہ

۷- اوامر کی پوری پابندی اور نواہی سے کلّی اجتناب

۸- روزمرہ کے کاموں اور مصروفیات کا احتساب اور توبہ واستغفار

۹- خدا سے اپنے تعلق کا خاص اس پہلو سے جائزہ کہ اخلاص و رضاطلبی، خوف وخشیت، صبر وشکر، مجاہدہ و استقامت، محبت وتوکل اور توبہ وانابت کی کیا کیفیت ہے

۱۰- اپنے اخلاق و معاملات کی اصلاح و درستی

۱۱- دعوت وتحریک کے کاموں میں سرگرمی

۱۲- دین کی راہ میں ایثار وقربانی اور نظمِ جماعت کی پابندی

۱۳- نصب العین کے حق ہونے پر کامل یقین، اس کے ساتھ گہری وابستگی، حکمت و دانائی اور لگن کے ساتھ تحریک کے لیے عملی جدوجہد

۱۴- اجتماعیت کی اہمیت کا شعور، مل جل کر جدوجہد کرنے کا ملکہ، اجتماعی فیصلوں کا احترام وتعمیل، سمع و طاعت اور اطاعت فی المعروف کا التزام، فکری ہم آہنگی، نصح و خیرخواہی، اخوت و محبت، ایک دوسرے کے کام آنے کا جذبہ، مامورین کے ساتھ ذمہ داروں کا مشفقانہ رویہ اور اجتماعی امور میں ان سے صلاح ومشورہ

۱۵- تنقید میں احتیاط اور حدود کا پاس ولحاظ، زبان پر قابو، دل سوزی وشفقت کے ساتھ موعظت ونصیحت، تواصی بالحق، تواصی بالصبر اور تواصی بالمرحمہ

۱۶- انفرادی و اجتماعی تمام حالات و معاملات میں تقویٰ و احسان کی روش، ریا ونمود اور کبرِ نفس سے اجتناب اور اخلاص وللّٰہیت۔

یہ آئینہ اسلام کا کام کرنے والی کسی بھی تنظیم اور تحریک سے وابستہ افراد حضرات و خواتین کے لیے خصوصی طور پر اور ہر مسلمان کے لیے عمومی طور پر ہے۔

(خیرخواہ)

© rasailojaraid.com